بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡم وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

الجزائر کے احمدیوں کو ظلم کا نشانہ بنایا جارہا ہے

ان معصوموں اور مظلوموں کو ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھنا چاہئے اللہ تعالیٰ انہیں ثبات قدم عطا فرمائے

اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کی اصلاح کیلئے اپنے وعدے کے مطابق

جس کو بھیجنا تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جس غلام صادق کے آنے کی پیشگوئی فرمائی تھی اسے تلاش کریں

خلاصہ خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیان فرمودہ مورخہ 7/اپریل 2017 بمقام مسجد بیت الفتوح، لندن

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مخالفت تو اُس وقت سے ہو رہی ہے جب ابھی باقاعدہ جماعت کا قیام بھی عمل میں نہیں آیا تھا اور آپ علیہ السلام نے بیعت بھی نہیں لی تھی۔ مسلمانوں نے بھی اور غیر مسلموں نے بھی اپنا پورا زور آپ کی مخالفت میں لگایا اور اب تک لگا رہے ہیں۔ آج تو زیادہ پیش پیش مسلمان ہیں لیکن اللہ تعالیٰ آپ کی جماعت کو بڑھاتا چلا جارہا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت دنیا کے 209 ممالک میں قائم ہے۔ خاص طور پر مسلمان ممالک میں جہاں بھی لوگ جماعت کی طرف زیادہ توجہ دیتے ہیں وہاں باقاعدہ منصوبہ بندی سے جماعت کی مخالفت شروع ہو جاتی ہے۔ بعض سیاستدان علماء اور ان کے زیر اثر سرکاری کارندے بلکہ عدالتوں کے جج بھی اس مخالفت کا حصہ بن جاتے ہیں۔

آجکل الجزائر کے احمدیوں کو ظلم کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ جج صاحبان بھی یہی کہتے ہیں حکومتی کارندے بھی یہی کہتے ہیں کہ اگر تم کہہ دو کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کا مسیح موعود ہونے کا دعویٰ جھوٹا ہے اور وہ مسیح موعود نہیں ہیں بلکہ نعوذ باللہ اسلام مخالف طاقتوں کے ایجنٹ ہیں اور اسلام مخالف طاقتوں کی پشت پناہی اور مغربی ممالک کی پشت پناہی انہیں حاصل ہے اور انہی کی طرف سے یہ کھڑے کئے گئے تھے، خاص طور پر انگریزوں کی طرف سے تو ہم تمہیں بری کر دیتے ہیں ورنہ پھر جیل اور جرمانے کی سزا کے لئے تیار ہو جاؤ اور پھر ظالمانہ فیصلہ کر کے ان کو پھر جیلوں میں ڈالا جارہا ہے اور بڑے بڑے جرمانے بھی کئے جارہے ہیں۔ ان معصوموں اور مظلوموں کو ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھنا چاہئے اللہ تعالیٰ انہیں ثبات قدم بھی عطا فرمائے اور ان ظلموں سے بھی بچائے۔

اسی طرح پاکستان کے احمدیوں کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں وہاں بھی پنجاب میں خاص طور پر باقاعدہ منصوبہ بندی سے ظلم کئے جا رہے ہیں۔ مسلمان ممالک کے اندر جو فساد کی حالت ہے اور ایک ملک کی دوسرے ملک کے ساتھ تعلقات کی جو حالت ہے عقل رکھنے والوں کے لئے یہ حالت ہی اس بات کے سوچنے کے لئے کافی ہے اور ہونی چاہئے کہ ان حالات میں اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کی اصلاح کے لئے اپنے وعدے کے مطابق جس کو بھیجنا تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جس غلام صادق کے آنے کی پیشگوئی فرمائی تھی اسے تلاش کریں جبکہ اللہ تعالیٰ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی نشانیاں بھی پوری ہو چکی ہیں اور ہو رہی ہیں جو مسیح موعود کی آمد کے ساتھ وابستہ ہیں اور یہی ایک راستہ ہے جو مسلمانوں کی عظمت کو دوبارہ قائم کر سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں میں خدا تعالیٰ کے وعدے کے موافق مسیح موعود ہو

کر آیا ہوں چاہو تو قبول کرو چاہو تو ردّ کرو مگر تمہارے ردّ کرنے سے کچھ نہ ہوگا۔ خدا تعالیٰ نے جو ارادہ فرمایا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ جو لوگ میری مخالفت کرنے والے ہیں وہ میری نہیں خدا تعالیٰ کی مخالفت کرتے ہیں۔

حضورانور نے فرمایا: پس جماعت کے خلاف جو مخالفتیں ہو رہی ہیں یہ مخالفتیں نہ پہلے کچھ بگاڑ سکیں اور نہ آئندہ انشاءاللہ تعالیٰ کچھ بگاڑ سکیں گی۔ اللہ تعالیٰ کی مدد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ہمیشہ رہی اور ہمیشہ ہم نے یہی دیکھا کہ دشمن خائب و خاسر ہوا اور ہو رہا ہے اور آئندہ بھی انشاءاللہ تعالیٰ ہوتا رہے گا۔

حضورانور نے فرمایا جہاں مخالفت ہوتی ہے وہاں تبلیغ کے راستے بھی کھلتے ہیں۔ فرمایا: الجزائر کی جماعت کوئی بہت پرانی جماعت نہیں لیکن اللہ تعالیٰ ان کو اس مخالفت کے ذریعہ سے ہی جہاں ایمان میں مضبوط کر رہا ہے وہاں ان کے لئے تبلیغ کے راستے بھی کھول رہا ہے۔ وہاں کے احمدی لکھتے ہیں کہ ہم پریشان تھے کہ ملک میں تبلیغ کس طرح ہوگی تو اللہ تعالیٰ نے اس مخالفت کے ذریعہ خود ہی تبلیغ کا انتظام کر دیا ہے۔ الجزائر کے احمدی کہتے ہیں کہ اگر بعض لوگ منفی اثر لے رہے ہیں تو بہت سارے ایسے بھی ہیں جو جماعت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے سے متعارف ہوئے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ جماعت کے خلاف جو ہو رہا ہے وہ غلط ہو رہا ہے۔ حضورانور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آنے کا یہی وقت تھا اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے موافق ہی آپ آئے ہیں تا کہ اسلام کی ڈولتی کشتی کو سنبھالا ملے۔ خود مسلمانوں کے بیان اخباروں میں بھی چھپتے ہیں اپنی تقریروں میں بھی یہ ذکر کرتے ہیں اور اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ مسلم اُمّہ کو سنبھالنے کے لئے کوئی آنا چاہئے لیکن یہ بھی ساتھ کہہ دیتے ہیں کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے علاوہ کوئی ہو۔

بہرحال جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہونے کا دعویٰ کر رہا ہے اسے یہ مانتے نہیں بلکہ انکار کر رہے ہیں اور دشمنی کر رہے ہیں لاکھوں لوگ ہر سال اس مخالفت کے باوجود احمدیت میں جو داخل ہوتے ہیں یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت جماعت احمدیہ کے ساتھ ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ہے۔ بہت سارے ایسے ہیں جو اپنے واقعات لکھتے ہیں کہ کس طرح احمدی ہوئے اور ان کے واقعات کو پڑھ کر حیرت ہوتی ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نیک فطرتوں کے لئے قبولیت کے انتظام فرما رہا ہے۔ بعض واقعات میں پیش کرتا ہوں۔

یہ پہلا واقعہ جو میں پیش کروں گا یہ الجزائر کا ہی ہے جہاں اس وقت مخالفت زوروں پر ہے۔ لکھنے والے کہتے ہیں کہ احمدیت سے تعارف سے بہت پہلے میں نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ ایک بلند چھت والے وسیع و عریض ہال میں بہت سے لوگوں کے ہمراہ ایک لائن میں ہوں جس کے ایک سرے پر دو شخص کھڑے ہیں۔ ہماری لائن میں سے ہر ایک اپنی باری پر ان دو اشخاص میں سے دائیں جانب والے شخص کے ساتھ بڑی گرمجوشی کے ساتھ مصافحہ کر کے ہال کے دروازے کی جانب چلا جاتا ہے۔ گویا یہ طویل لائن ان دو میں سے ایک شخص کے ساتھ مصافحہ کے لئے خاص طور پر بنائی گئی ہے۔ کہتے ہیں میں دور سے یہ منظر دیکھ کر کہتا ہوں کہ لوگ دونوں کی بجائے صرف ایک شخص سے مصافحہ کیوں کرتے ہیں اتنی گرمجوشی سے؟ دونوں سے کیوں نہیں کرتے۔ تو قریب پہنچنے پر میں دیکھتا ہوں کہ ان میں سے ایک شخص سفید داڑھی والا ہے جبکہ اس کے دائیں جانب والا ایک درمیانے قد اور گندمی رنگ کا شخص ہے جس کے سر اور داڑھی کے بال سیاہ ہیں۔ کہتے ہیں جب میری باری آئی تو میں نے سفید داڑھی والے شخص کی طرف ہاتھ بڑھایا تو اس نے مجھے سیاہ داڑھی والے اور گندمی رنگ والے شخص کی طرف اشارہ کیا کہ ان سے سلام کرو تو میں نے نہایت گرمجوشی کے ساتھ ان کے ساتھ مصافحہ کیا اور کہتے ہیں اس کے ساتھ ہی میرا دل اس شخص کی محبت میں ڈوب گیا۔ وہ مجھے دیکھ کر مسکرایا۔ اس کی مسکراہٹ میں ایک ایسا جادو تھا کہ میں آج تک اس مسکراہٹ کو بھلا نہیں سکتا۔ پھر کہتے ہیں جب احمدیت کا تعارف ہوا اور میں نے ایم۔ٹی۔اے دیکھنا شروع کیا تو انہی ابتدائی ایام میں ایک روز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر دکھائی گئی پھر کچھ دیر کے بعد میری تصویر سامنے آئی تو کہتے ہیں دونوں کو دیکھ کر مجھے اپنی خواب یاد آ گئی۔ خواب میں دکھایا جانے والا سفید داڑھی والا جو شخص تھا وہ میں تھا (یعنی حضورانور ایدہ اللہ) جبکہ حضرت

مسیح موعود علیہ السلام سیاہ داڑھی والے تھے جن کو سب لوگ مل رہے تھے اور میں بھی اشارہ کر رہا تھا کہ ان کو ملو۔ کہتے ہیں اس کے بعد احمدیوں سے انٹرنیٹ پر رابطہ کیا۔ مختلف سوالات کئے جن کے جواب پانے کے بعد میں نے بیعت کر لی۔

پھر ایک صاحب جن کے واقعہ کو دیکھ کر لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ گھیر کر انہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی بیعت میں شامل کرنا چاہتا تھا کوئی نیک بات ان کی پسند آئی اللہ تعالیٰ کو۔ یہ مصر کے ہیں عبدالہادی نام ہے یہ کہتے ہیں کہ احمدیت سے تعارف ایم.ٹی.اے العربیہ کے ذریعہ ہوا۔ جو پروگرام تھا بڑا اچھا تھا لیکن کہتے ہیں کہ امام بانی جماعت احمدیہ کی نبوت اور صاحب وحی اور الہام ہونا سمجھ نہیں آتا تھا۔ کہتے ہیں کہ میں نے بار بار پروگرام الحوار المباشر میں فون کرنے کی کوشش کی لیکن ہر بار ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا۔ رابطہ نہیں ہوتا تھا اور مقصد صرف ایک سوال کا جواب لینا تھا اور سوال یہ تھا کہ کیا جماعت کے بانی دیگر انبیاء کی طرح معصوم ہیں اور کیا وہ صاحب وحی والہام ہیں؟ کہتے ہیں اگر اس کا جواب مجھے ہاں میں دیا جاتا تو میں اسی روز اس چینل کو اپنی لسٹ سے کاٹ دیتا کیونکہ اس وقت میرا یہی عقیدہ تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد وحی بند ہے اور اس کا دعویدار جھوٹا ہے لیکن خدا تعالیٰ کی خاص قدرت سے ایسا ہوا کہ میں کبھی بھی پروگرام میں کال کرنے میں کامیاب نہ ہو سکا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ میں ایم.ٹی.اے دیکھتا رہا اور رفتہ رفتہ تمام امور کے ساتھ ختم نبوت کا مسئلہ بھی میری سمجھ میں آ گیا یہاں تک کہ میرے سامنے امام الزمان مسیح موعود اور امام مہدی کی بیعت کے علاوہ کوئی راستہ نہ بچا چنانچہ میں نے بیعت فارم پُر کر کے ارسال کر دیا۔ بیعت کے بعد میں چاہتا تھا کہ یہ خبر دوسروں تک بھی پہنچے۔ چنانچہ اس کے لئے میں نے اپنے ایک قریبی دوست کا انتخاب کیا جس کے بارے میں مجھے بہت حسن ظن تھا کہ وہ میری بات سنے گا۔ میں نے اسے احمدیت کا پیغام پہنچایا تو وہ خلاف توقع اچانک شدید غصہ میں آ کر حضرت مسیح موعودؑ کی شان میں گستاخی کرنے لگا۔ کہتے ہیں مجبوراً میں اسے چھوڑ کر نہایت دکھی دل کے ساتھ بے چین روح کے ساتھ اپنے گھر لوٹ آیا اور حسب عادت جب ٹی وی آن کیا تو اس وقت ایم.ٹی.اے پر سورۃ آل عمران کی یہ آیت پڑھی جا رہی تھی۔ فَاِنۡ کَذَّبُوۡکَ فَقَدۡ کُذِّبَ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِکَ جَآءُوۡ بِالۡبَیِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالۡکِتٰبِ الۡمُنِیۡرِ کہ پس اگر انہوں نے تجھے جھٹلا دیا ہے تو تجھ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے گئے تھے۔ وہ کھلے کھلے نشان اور الٰہی صحیفے اور روشن کتاب لائے تھے۔ کہتے ہیں یہ آیت میرے دل کی حالت کے لئے درود وسلام بن گئی اور مجھے یقین ہو گیا کہ یہ کوئی اتفاق نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے میرے لئے پیغام ہے کہ رسولوں کی تکذیب اور ان سے استہزاء تو ہوتا چلا آیا ہے پھر اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ ایسا ہوا تو یہ کوئی نئی بات نہیں۔

پھر ایک خاتون کا واقعہ ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے ان کی نیک فطرت کی وجہ سے بیعت کی توفیق عطا فرمائی۔ افریقہ کی رہنے والی عورت ہیں جو گنی کے ایک بڑے شہر بوکے کے قریبی گاؤں میں رہتی ہیں کہتی ہیں کہ ایک روز ان کے پاس جماعت احمدیہ کا ایک معلم آیا اور جماعت کی تبلیغ کی اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کی دعوت دی کہتی ہیں پیغام تو بظاہر اچھا تھا پہلے میں جلسہ میں شامل ہونے کے لئے تیار ہوئی لیکن اسلامی تنظیموں اور دہشتگردی کے واقعات کی وجہ سے میں نے سوچا کہ کہیں یہ جماعت بھی ایسی ہی نہ ہو اس لئے جلسہ میں جانے کا ارادہ ترک کر دیا۔ مگر دل میں یہ دعا کرنے لگی کہ اے خدا اگر یہ لوگ سچے ہیں تو یہ ہمارے گاؤں میں دوبارہ تبلیغ کے لئے آئیں۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ کچھ عرصہ بعد ایک تبلیغی ٹیم ان کے گاؤں چلی گئی۔ جب اس خاتون نے ہمیں دیکھا تو خوشی سے ان کے آنسو نکل آئے اور کہنے لگیں کہ اللہ تعالیٰ نے میری دعا سن لی ہے اور اس طرح ساری فیملی بیعت کر کے جماعت میں داخل ہو گئی۔

گیمبیا کے امیر صاحب کہتے ہیں کہ نیا مبینی ڈسٹرکٹ کے ایک گاؤں میں ایک خاتون سنتہ صاحبہ جماعت کی شدید مخالف تھیں۔ موصوفہ کھیتی باڑی کرتی تھیں لیکن گذشتہ دو سال سے ان کی فصل خراب ہو رہی تھی۔ کہتے ہیں ہماری ایک احمدی بہن نے ان کو کہا کہ دیکھو جب سے تم جماعت کی مخالفت کر رہی ہو اس وقت سے تمہاری فصل نہیں ہو رہی اس لئے تم جماعت کی مخالفت چھوڑ کر جماعت میں شامل ہو جاؤ تو اللہ تعالیٰ فضل کرے گا۔ انہوں نے کہا چلو تجربہ کرتی ہوں۔ وہ اپنی فیملی کے آٹھ افراد کے ساتھ جماعت میں شامل ہو گئیں جماعت میں شامل ہونے کے بعد

انہوں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر بہت فضل کئے۔ نہ صرف یہ کہ ان کی فصل بھرپور رنگ میں ہونے لگی بلکہ ان کا ایک جوان بیٹا جو گذشتہ کئی سال سے لاپتہ تھا اُس سے رابطہ ہو گیا جو اٹلی میں تھا۔ اب یہ خاتون ہر کسی کو یہ کہتی ہیں کہ جماعت احمدیہ میں شامل ہو جاؤ کیونکہ اسی میں نجات ہے۔

مبلغ سلسلہ بینن لکھتے ہیں کہ اس سال بارش کے مہینے میں باسیلہ شہر میں شدید طوفانی بارش ہوئی جس کی وجہ سے مشن ہاؤس کی ایک دیوار گر گئی۔ رات کو بھی بارش جاری رہی خطرہ تھا کہ دوسری دیوار بھی گر جائے گی مشن ہاؤس کا نقصان ہو رہا تھا بڑا پریشان تھا تو میں نے دعا کی کہ اے اللہ اس نقصان کو تو بیعتوں کے ذریعہ پورا فرمادے اور جماعتی ترقی میں برکت دے۔ کہتے ہیں میں نے دعا ختم نہیں کی تھی ابھی کہ فون کی گھنٹی بجنے لگی۔ رات بارہ بجے کا وقت تھا۔ بارش اور شدید کڑک تھی بجلی کی۔ میں نے فون اٹھایا تو ایک شخص جس کا نام محمد تھا کہنے لگا کہ گاؤں والے بیعت کرنا چاہتے ہیں۔ یہ گاؤں مشن ہاؤس سے 110 کلومیٹر دور تھا۔ مبلغ کہتے ہیں میں کچھ دن بعد ان کے پاس گیا تو وہاں 198 افراد بیعت کر کے جماعت میں داخل ہو گئے۔

پھر بینن کے مبلغ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے معلم احمدی حمدی جبریل صاحب ایک مقامی ریڈیو پر تبلیغ کا پروگرام کیا کرتے ہیں ایک دن ان کے پروگرام میں ایک عورت کی کال موصول ہوئی کہنے لگیں کہ میرے لئے حیرت کی بات ہے کہ مسیح کی آمد ثانی ہو گئی ہے اور ہمیں پتا ہی نہیں۔ میں مسلمان ہوں اور میری فیملی عیسائی ہے اور وہ مجھے اس بات پر لاجواب کر دیتے ہیں کہ مسلمان تو خود کہتے ہیں کہ ان کی ہدایت کے لئے مسیح کی آمد ہو گی تب ان کو ہدایت ملے گی۔ اُس عورت نے مبلغ سے کہا کہ آپ میرے گاؤں آئیں اور ان کو تبلیغ کریں۔ چنانچہ اس گاؤں میں چند تبلیغی نشستوں سے 227 افراد نے بیعت کر کے احمدیت قبول کر لی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دُنیا کے مختلف ممالک سے قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے اور آخر پر فرمایا: مخالفین کو جو علماء ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس بات پر غور کرنا چاہئے۔ آپؑ نے فرمایا کہ یاد رکھو اگر مجھے قبول نہ کرو گے تو پھر تم کبھی بھی آنے والے موعود کو نہیں پاؤ گے۔ پھر فرمایا میری نصیحت ہے کہ تقویٰ کو ہاتھ سے نہ دو اور خدا ترسی سے ان باتوں پر غور کرو اور تنہائی میں سوچو اور آخر اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرو کہ وہ دعاؤں کو سنتا ہے اگر نیک نیتی سے دعائیں کرو گے تو وہ دعاؤں کو سنے گا اور رہنمائی کرے گا۔ پس اللہ تعالیٰ کرے کہ یہ لوگ اس قابل ہوں کہ اللہ تعالیٰ سے رہنمائی حاصل کرنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ ان کے سینے کھولے۔

خطبہ کے آخر پر حضور انور نے فرمایا: نماز کے بعد میں ایک جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا جو مکرم حاجی لوس فرین ہینسن صاحب کا ہے یہ ڈینش احمدی تھے پرسوں ان کی وفات ہوئی ہے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کے اخلاص و وفا اور جماعتی خدمات کا ذکر فرمایا اور فرمایا اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کی بیوی اور بچوں کو بھی احمدیت قبول کرنے اور احمدیت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

......☆......☆......☆......

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 7 April 2017

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

....

....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB